

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِهِ نَسْتَعِیْنُ.....

اداریہ

الحمد للہ ماہِ صیامِ اپنی رمتوں اور برکتوں کے ساتھ سایہِ گلن ہے اس ماہِ مبارک میں اعمالِ صالحہ کا ثواب عام دنوں کی نسبت کہیں بڑھا ہوا ہوتا ہے یہاں تک کہ روزے کی جزاء کے بارے میں حدیثِ قدسی میں اتنا جزئی بہ کے وسیع المفہوم الفاظ موجود ہیں..... شارحین حدیث کے بقول رب کریم خود ہی اس کی جزا ہیں یا اپنی شان کے لائق خود ہی ایسی جزا رحمت فرمائیں گے جس کی وسعت کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا.....

ماہِ رمضان المبارک میں اہل ایمان کے ایمان کی حرارت بڑھی ہوئی ہوتی ہے چنانچہ مساجد میں نمازیوں کی تعداد میں خاصا اضافہ نظر آتا ہے اور روزہ داروں کی روزہ کشائی اور سحری و افطار کے پروگرام بھی زور و شور سے بنائے جاتے ہیں جو یقیناً حوصلہ افزا عمل ہے جبکہ ریاء خالی ہو..... سرکاری یا غیر سرکاری سطح کی افطار پارٹیوں میں بسا اوقات اسراف و ریائیاں ہوتے ہیں..... ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم کوشش کریں کہ ہمارا جو بھی عمل ہو رضائے الہی کے لئے ہو اور فحشائے الہی کے مطابق ہو..... تراویح میں قرآن کریم کی تلاوت اس کے لفظی معنوی اور صوتی حسن کے ساتھ کی جائے نہ کہ اس قدر برق رقاری ہے کہ اس کا حسن ادا ہی باقی نہ رہے..... اور مقصود صرف جلد از جلد ختم قرآن کریم ہو..... تراویح کے بعض اجتماعات جو پارکوں اور سڑکوں پر ہوتے ہیں ان میں بھی افراط و تفریط نظر آتی ہے علماء کرام اصلاح کی کوشش اپنے اپنے حلقہ و علاقہ میں جاری رکھیں اور کسی لومۃ لائم کی پرواہ نہ کریں تو نت نئی پیدا ہونے والی بدعات ختم ہو سکتی ہیں.....

روزہ کے جدید مسائل جن میں شوگر کے مریضوں، بلڈ پریشر کے مریضوں، جگر کے مریضوں، امراضِ قلب کا شکار افراد، حوائض و حوامل اور دیگر معذوروں کے احکام جمعہ کے خطبات کا موضوع بنائے جائیں اور دین میں تیسیر کے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جاسکے تو لادین عناصر کے پروپیگنڈا کا توڑ کرتے ہوئے دین سے عوام کے ناطق کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے..... اللہ رب العالمین ہم سب کو اس ماہِ مبارک کی برکات سے حظ وافر نصیب فرمائے

(آمین)